سوال

(129) مجبوری کی وجہ سے مسجد میں نمازِ عید پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم اپنی بعض مجبوریوں کی وجہ سے مسجد میں عیدین کی نماز ادا کرتے ہیں بعض حضرات اعتراض کرتے ہیں کہ ایسا کرنا خلاف سنت ہے، کیا کسی مجبوری کے پیش نظر مسجد میں نماز عید نہیں پڑھی جاسکتی؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں ہماری راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندگی بھر عیدین کی نماز کھلے میدان میں ادا کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لئے مسجد نبوی کی دائیں جانب ''بقیع'' کا انتخاب کرتے ،وہاں بے شمار خودرو درخت تھے ان کے درمیان عیدین کی نماز ادا کرنے کے لئے آپ نے ایک جگہ مخصوص کی تھی، یہ بقول حافظ ابن حجر رحمہ اللہ مسجد نبوی سے ایک ہزار فٹ دور تھی۔[فتح الباری، ص:۵۷۹،ج۲]

نماز استقاء پڑھنے کے لئے بھی اسی جگہ کا انتخاب کرتے تھے۔ حضرت نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ بھی اس مقام پر ادا کی گئی، آج کل وہاں مسجد غمامہ تعمیر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں نماز استسقاء کے دوران ایک بادل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کئے رکھا تھا، لہٰذا آج کل مسجد غمامہ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق یہ جگہ مسجد نبوی کے باب السلام سے تقریباً 1500 فٹ کے فاصلے پر ہے۔ نویں صدی ہجری تک اسی مسجد میں عیدین کی نماز ادا کی جاتی رہی، پھر مسجد نبوی کے کشادہ ہونے کے باعث اسی مسجد میں نماز عیدین کا اہتمام کیا جانے لگا۔ الغرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مدینہ منورہ کی آبادی انتہائی محدود تھی مسجد نبوی کے دائیں بائیں گھنے جنگلات تھے بائیں جانب بقیع الغرقد، یعنی جنت البقیع تھا اب وہاں جنگلات کا نام ونشان تک نہیں ہے مسجد نبوی بہت کشادہ ہوچکی ہے صرف ایک اور مرحلہ توسیع سے شاید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید گاہ مسجد نبوی کا حصہ بن جائے، بہرحال نماز عید کھلے میدان میں ادا کرنے کا مقصد شوکت اسلام کا اظہار تھا جو آج کل ناپید ہے، کیونکہ ہمارے ہاں محلے کی مسجد کی انتظامیہ خود اپنی عید کا اہتمام کرتی ہے اس سلسلہ میں وہ خود کفیل بھی ہے ہمارے اہل حدیث حضرات کا بھی یہی حال ہے وہ بھی ایک جگہ نماز عید ادا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں جس مسجد میں جمعہ ہوتا ہے وہاں عید پڑھنے کا اہتمام کیا جاتا ہے، پھر شہری آبادی میں کھلے میدان ناپید ہیں زیادہ سے زیادہ سکولوں، کالجوں میں کھیلنے کے لئے گراؤنڈ یا پبلک پارک یا ہسپتال وغیرہ میں کھلی جگہ میسر آسکتی ہے۔ وہ بھی موجودہ انتظامیہ کی مرہون منت ہے۔ ہمارے رجحان کے مطابق بہتر اور افضل ہے کہ نماز عیدین ادا کرنے کے لئے کسی کھلی جگہ کا انتخاب کیا جائے تاکہ ظاہری طور پر ہمارا عمل اسوۂ نبوی کے مطابق برقرار رہے، اگر کسی وجہ سے ایسا کرنا ممکن نہیں تو نماز عیدین مسجد میں ادا کی جاسکتی ہیں۔ لیکن مجبور خواتین کے لئے الگ اہتمام کرنا ہوگا کیونکہ اپنی مجبوری کی وجہ سے وہ مسجد میں نہیں آسکتیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مسلمانوں کی دعاؤں میں شمولیت اختیار کرنے کی بہت تاکید کی ہے۔ اصول فقہ کا قانون

ہے کہ مجبوری کے پیش نظر ممنوع اشیاء بھی جائز ہوجاتی ہیں۔ جب کہ نماز عید کا مسجد میں ادا کرنا ممنوع نہیں بلکہ افضل اور غیر افضل کا فرق ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:162